# مناجات منظومه حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالب

<"xml encoding="UTF-8?>

## منقول از صحیفۂ علویه

بسْم االله الرّحْمن الرّحیم

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مهربان نهایت رحم والا هے

لک الْحمْدیاذاالْجودوالْمجْدوالْعلیٰ

تبارکْت تعْطی منْ تشائ وتمْنع

تیرے لیے حمد هے اے سخاوت بزرگی اور بلندی والے

تو بابرکت هے (جسے چاهے) دیتا هے جسے چاهے روک لیتا هے

إلهی وخلاّقی وحرْزی وموْئلی

إلیْک لدی الْاعْسار والْیسْر   فْزع

اے میرے معبود میرے خالق میری پناه اور میرے پشت پناه

میتنگی اور فراخی میتیری هی بارگاه میفریاد کرتا هوں

إلهی لئنْ جلّتْ وجمّتْ خطیئتی

فعفْوک عنْ ذنْبی   جلّ و وْسع

اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی هیں اور بهت هیں

تیرا عفو میرے گناهوںکی نسبت عظیم اور وسیع هے

إلهی لئنْ   عْطیْت نفْسی سؤْلها

فها   نا فی روْض النّدامة   رْتع

اے میرے معبود اگر چه میں نے اپنے نفس کی بری خواهش پوری کی

اب میںپشیمانی کے بیابانوں میسرگرداں هوں

إلهی تریٰ حالی وفقْری وفاقتی

و   نْت مناجاتی الْخفیّة تسْمع

اے میرے معبود تو میری حالت فقر و فاقه کو جانتا هے

اور تو هی میری پوشیده عرض احوال کو سنتا هے

إلهی فلا تقْطعْ رجائی ولا تزغْ

فؤادی فلی فی سیْب جودک مطْمع

اے معبود پس میری امید کو قطع نه کر اور نه هی ٹیڑھا کر

میرے دل کو که میں تیرے جود و سخا کی طمع رکھتا ھوں

إلھی لئنْ خیّبْتنی وْ طردْتنی
فمنْ ذاالّذی رْجو ومنْ ذا شفّع؟
اے میرے معبود اگر تو نے مجھے ناامید کیا اور اپنی بارگاہ سے دور کردیا
پھر کون ھے جس سے امید رکھوں اورکسے اپنا شفیع بناؤں

إلھی جرْنی منْ عذابک إنّنی
سیرٌ ذلیلٌ خائفٌ لک خْضع
اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے نجات دے که بے شک
میں قیدی، خوار، خوف زدہ اور تجھ سے ھراساں ھوں

إلھی فآنسْنی بتلْقین حجّتی
إذا کان لی فی الْقبْرمثْویً ومضْجع
اے میرے معبود مجھ کو دلیل و حجت تلقین کر میرا ساتھی بن
اس وقت جب قبر میمیرا مقام اور میرا ٹھکانه ھو

إلھی لئنْ عذّبْتنی لْف حجّۃٍ
فحبْل رجائی منْک لا یتقطّع
اے میرے معبود اگر تومجھے ھزار سال تک عذاب کرے
تو بھی تجھ سے میری امید کارشته ھرگز نه ٹوٹے گ

إلھی ذقْنی طعْم عفْوک یوْم لا
بنون ولا مالٌ ھنالک ینْفع
اے میرے معبود مجھے اپنے عفو کا ذائقه چکھا اس دن که
جس میمال اور اولاد کچھ فائدہ نھیدیگے

إلھی لئنْ لمْ ترْعنی کنْت ضائعاً
و إنْ کنْت ترْعانی فلسْت ضیّع
اے میرے معبود اگر تو نے میری سرپرستی نه کی تو میںتباہ ھوجاؤں گا
اور اگر تو میری سرپرستی کرے تو میں تباہ نھیں ھوسکت

إلھی إذا لمْ تعْف عنْ غیْر محْسنٍ
فمنْ لمسیئٍ بالْھویٰ یتمتّع
اے میرے معبود جب تو بدکار کو معاف نه فرمائے گا
تو پھر کون چاھت سے گناہ کرنے والے کا بھلا کرے

إلهی لئنْ فرّطْت فی طلب التّقیٰ

فها نا إثْر الْعفْو قْفو و تْبع

اے میرے معبود اگر میںنے برائی سے بچنے میں کوتاھی کی ھے

تو اب میں صاف دلی سے معافی کے پیچھے چل رھا ھوں

إلهی لئنْ خطْت جهْلاً فطالما

رجوْتک حتّی قیل ما هو یجْزع

اے میرے معبود اگر میں نے جھالت سے خطا کی ھے تو اب تجھ سے

ایسی امید رکھتا ھوںکه کھا جائے اسے کوئی بے چینی نھیں

إلهی ذنوبی بذّت الطّوْد واعْتلتْ

وصفْحک عنْ ذنْبی جلّ و رْفع

اے میرے معبود میرے گناہ پھاڑ سے بڑے اور اونچے ھیں

اور تیری بخشش میرے گناھوں کی نسبت عظیم اور بلند ھے

إلهی ینجّی ذکْر طوْلک لوْعتی

وذکْر الْخطایا الْعیْن منّی یدمّع

اے میرے معبود تیرے فضل و کرم کی یادمیرے دل کو ٹھنڈا کرتی ھے

اور میری خطاؤں کے یاد میری آنکھوں میں آنسو لے آتی ھے

إلهی قلْنی عثْرتی وامْح حوْبتي

ف إنّی مقرٌّ خائفٌ متضرّع

اے میرے معبود میری لغزش معاف کر اور میرے گناہ مٹادے

کیونکه میگناھوں کا اقراری ترساںاور ان پر زاری کرتا ھوں

إلهی نلْنی منْک روْحاً وراحةً

فلسْت سویٰ بْواب فضْلک قْرع

اے میرے معبود مجھے اپنی طرف سے خوشی و راحت عطا فرما

که میں تیرے فضل کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نھیں کھٹکھٹات

إلهی لئنْ قْصیْتنی وْ هنْتنی

فما حیلتی یا ربّ مْ کیْف صْنع؟

اے میرے معبود اگر تو نے مجھے دور کیایا مجھے پست کردیا

تو اے میرے پروردگار میرا کیاحیله ھے اور میں کیا کروںگ

إلهی حلیف الْحبّ فی اللّیْل ساهر

یناجی ویدْعو والْمغفّل یهْجع

اے میرے معبود تجھ سے محبت کرنے والا رات کو جاگتا ھے
تجھے یاد کرتا اور دعا مانگتا ھے اور تجھے بھولنے والا سو رھا ھے

إلھی وھذا الْخلْق ما بیْن نائمٍ
ومنْتبه فی لیْله یتضرّع
اے میرے معبود یہ مخلوق ھے جن میں کچھ سوئے ھوئے
اور کچھ بیدار ھیجو رات میں آہ و فغانکر رھے ھیں

وکلّھم یرْجو نوالک راجیاً
لرحْمتک الْعظْمیٰ وفی الْخلْد یطْمع
اور یہ سب کے سب تیری بخشندگی کے امیدوار ھیں
کہ تیری عظیم رحمت اور بھشت بریںکی حرص رکھتے ھیں

إلھی یمنّینی رجائی سلامۃً
وقبْح خطیئاتی علیّ یشنّع
اے میرے معبودمیری امید نے مجھے سلامتی کا آرزومند بنایا ھے
اور میرے گناھوںکی برائی مجھ پر طعن کر رھی ھے

إلھی ف إنْ تعْفو فعفْوک منْقذی
و إلاّ فبالذّنْب الْمدمّر ّصْرع
اے میرے معبود پس اگر تو معاف کردے یہ معافی مجھے چھڑادینے والی ھے
اور اگر ایسا نہ ھوٴا تو میںتباہ کرنے والے گناھوںمیںپڑا رھونگ

إلھی بحقّ الْھاشمیّ محمّدٍ
وحرْمۃ ّ طْھارٍ ھم لک خضّع
اے میرے معبود پیغمبرمحمد(ص)(ص)ھاشمی کے حق کے واسطے سے
اور ان پاک ھستیوںکے واسطے جو تیرے حضور عجز کرتے ھیں

إلھی بحقّ الْمصْطفی وابْن عمّه
وحرْمۃ ّبْرارٍ ھم لک خشّع
اے میرے معبودنبی مصطفی (ص) اور ان کے ابن عم کے حق کے واسطے
اور ان نیکوکاروںکے واسطے جو تیرے سامنے فروتن ھیں

إلھی ف نْشرْنی علی دین ّحْمدٍ
منیباً تقیّاً قانتاً لک ّخْضع
اے میرے معبود مجھے دین احمد مجتبیٰ پر اٹھا
اس حال میںکہ میںتائب متقی تیرا فرمانبردار ومطیع ھوں

ولا تحْرمنّی یا إلهی وسیّدی
شفاعته الْکبْریٰ فذاک الْمشفّع
اے میرے معبود و سردار مجھے محروم نه فرما مصطفی (ص)کی
عظیم تر شفاعت سے که ان کی شفاعت مقبول هے

وصلّ علیْهمْ ما دعاک موحّدٌ
وناجاک  خْیارٌ ببابک رکّع
اور رحمت فرماان پر جب تک موحدین تجھے پکاریں
اور نیکوکار لوگ تجھے چپکے سے یاد کریںجو تیرے حضور جھکتے هیں۔